یہ اخبار ہدایت آثار ہفتہ وار ہر جمعہ کو دفتر اہل حدیث امرتسر سے شایع ہوتا ہے

R. L. ۹۲۰ : 352

اہلحدیث

لمن الملک
ہے

شرح قیمت سالانہ

گورنمنٹ عالیہ سے ۔۔ عـہ
والیان ریاست سے
روسا و جاگیرداران سے
عام خریداران سے ۔۔ ملے
چھ ماہ کے لئے
ممالک غیر سے

قواعد و ضوابط

قیمت بہر حال پیشگی آنی ہے
بیرنگ خطوط وغیرہ واپس ہے
نامہ نگاروں کے مضامین اور
بشرط پسند مفت درج ہونگے۔
اجرت اشتہارات کا فیصلہ خط و کتابت کے ذریعہ ہو سکتا ہے۔

جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مالک مطبع اہلحدیث امرتسر ہونی چاہئے

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت و اشاعت کرنا۔
(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔
(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

فہرست مضامین

صفحہ	
۱	تفسیر القرآن عربی ختم ہے
۱	اخبار کیوں گم ہوتے ہیں ؟
۲	خلافت و امامت
۳	تغلیب الاسلام ۔ دہر مگال
۴	علماء اہلحدیث سے سوال
	تقریظات ۔ چند استفسارات
	کیا مرزا ہو اسلام ۔۔۔
	کرشن کو رہائی ۔۔۔
۸–۱۲	فتوی ۔ انتخاب الاخبار ۔ اشتہارات

جلد ۳	امرتسر ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء مطابق ۲۷ محرم سنہ ۱۳۲۴ھ یوم الجمعۃ	نمبر ۲۰

اہلحدیث

امرتسر ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء مطابق ۲۷ محرم سنہ ۱۳۲۴ھ یوم الجمعۃ

تفسیر القرآن بکلام الرحمن عربی ختم ہے

اس لئے کوئی صاحب خریداری کی درخواست نہ بھیجیں۔ ہاں پیشتر بھی بذریعہ اہلحدیث مورخہ ۲ مارچ التماس کی تھی اور اب بھی کیجاتی ہے کہ جس کسی صاحب کو کسی قسم کی غلطی تفسیر القرآن میں (چھاپہ کی یا مضمون کی) معلوم ہو وہ براہ مہربانی حسبۃً للہ خاکسار راقم کو مطلع فرماویں۔ میں اسپر کافی غور کرونگا۔ وَمَا اُبَرِّئُ نَفْسِیْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ

(ابوالوفاء)

اخبارات کیوں گم ہوتی ہیں ؟

کئی ایک دفعہ اس امر کا ذکر کیا گیا ۔ کہ اہلحدیث برابر ہر ایک خریدار کو بھیجا جاتا ہے ۔ تاہم جسکو نہیں پہونچتا وہ دفتر نہ بھیجو ۔ بلکہ ڈاکخانہ کی سہل انگاری پر محمول کرے ۔ ایسی لئے ہر دفعہ سرورق پر تاکیدی نوٹس لکھ دیا جاتا ہے ۔ مگر تاہم بعض دوست اہلحدیث کے لیسے شیدائی ہیں کہ انکی ذرہ سی بھی جدائی پر ہر قسم کی بدگمانی کو روا رکھ لیتے ہیں ۔ بعض دوست عموماً لکھا کرتے ہیں کہ وطن بھی ہمارے پاس آتا ہے وہ گم نہیں ہوتا تو اہلحدیث کیوں گم ہوتا ہے ؟ تو ایسے اصحاب خود ۲ پرچ کا وطن دیکھیں کہ وہ کسطرح سے اخبار نہ پہونچنے سے نالاں ہے ۔ اہلحدیث تو ہر طرح اپنے معاملہ کی صفائی کرنے کو طیار ہے کہ دوبارہ طلب کرنے پر بھی بھیجا جاتا ہے مگر اسکا کیا علاج ہو کہ بعض حضرات چپکے سے کئی کئی ہفتوں بعد خط لکھ دیتے ہیں کہ تین ہفتوں سے اخبار نہیں آیا ۔ پانچ ہفتوں سے نہیں پہونچا ۔ پھر طرفہ یہ کہ نہ اپنا نمبر نہ اخبار کا نمبر نہ پتہ ۔ حالانکہ اسی ہفتہ لکھنے کی سخت تاکید ہوتی ہے ۔ ایسے اصحاب ذرہ اپنے صوبہ کے جنرل پوسٹ ماسٹر کو بھی لکھ دیا کریں تو زیادہ مفید ہو ۔ دفتر ہذا سے تو ہر طرح احتیاط کے ساتھ اخبارات بھیجے جاتے ہیں اور آئندہ کو بھی بہر صورت احتیاط سے کام لیا جاویگا ۔

SOHDRA 25 MA. 06

خلافت اور امامت

گذشتہ سے پیوستہ

گذشتہ پرچہ میں ہم نے اس بحث کو یہاں تک پہونچایا تھا کہ حضرت علی کی خلافت کے متعلق جو روایات بیان کیجاتی ہیں۔ وہ تو اس مدعا کیلئے صاف نہیں البتہ جو روایات حضرت ابوبکر کی خلافت کے متعلق آتی ہیں وہ بہت صاف ہیں۔ ہم چاہتے تھے کہ اس مرحلے سے جلدی نکلکر اپنے اصلی مطلب پر پہونچیں اور رسالہ اصلاح کا جواب دیں۔ جسکا وعدہ شروع مضمون میں ہوا تھا۔ کہ ناگاہ اس ہفتہ رسالہ مذکورہ میں ایک نیا شگوفہ دیکھنے میں آیا۔ جسکی طرف ہم اپنے مشفق شیعہ دوست کو توجہ دلاتے ہیں۔ جسکے ملامتی خط کا ذکر پہلے کسی پرچہ میں آچکا ہے۔

بہرحال رسالہ مذکورہ میں ایک سوال بڑے زور و شور سے تمام علماء اہل سنت سے کیا گیا ہے۔ اور اسے ہمارے مضمون سے تعلق بھی ہے اس لئے اسکا جواب دینا مقدم ہے۔

سوال از جمیع علماء اہلسنت کیا فرماتے ہیں علماء اہلسنت اس بارہ میں کہ جب حق تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اون دس سنتوں کا امر کیا جس میں ختنہ اور لبوں کا کاٹنا بھی ہے اور آپ حسب الارشاد انکو بجا لائے تو حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ میں تیری اولاد میں سے بھی بجز ظالموں کے امام و پیشوا بناؤنگا جیسے حق تعالیٰ فرماتا ہے واذ ابتلی ابراهیم ربه بکلمات الی قوله عهدی الظالمین یعنی یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت آزمایا ابراہیم کو اس کے پروردگار نے کئی امور میں پس پورا کیا انکو ابراہیم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تحقیق میں کرنیوالا ہوں تجھکو آدمیوں کے لئے امام۔ حضرت ابراہیم نے عرض کیا کہ الٰہی میری اولاد میں سے بھی کوئی امام کیجیو۔ خدا نے کہا کہ میں تیری اولاد کو امام کرونگا۔ لیکن ظالموں کو میرا عہد نہ پہونچیگا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ امامت ظالموں کو نہ پہونچیگی۔ اور آپ لوگوں کے خلفا بائیمان ظالم تھے کیونکہ خدا فرماتا ہے ان الشرک لظلم عظیم یعنی تحقیق کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ و نیز فرماتا ہے والکافرون هم الظالمون اور کافر لوگ وہی ظالم ہیں۔ اور یہ مسلم ہے کہ آپکے خلفائے ثلثہ سن شیخوخیت تک مشرک اور کافر رہے اور بت پوجا کئے پس خواہ وہ بہت بڑے ظالم تھے پس امامت انکو کس طرح پہونچ سکتی ہے؟ سائل قند ایک طالب علم از کمبوہ (اصلاح [illegible])

معلوم ہوتا ہے کہ طالب علم مذکور نے کسی مشفق استاد سے نہیں پڑھا ورنہ یہ سوال نہ کرتا۔ اگر پڑھا ہے تو انکا استاد اور وہ دونوں اس مشہور قول کے مصداق ہیں ؎ نکتہ داں نشود کرم گر کتاب خورد۔

طالب علم صاحب! آپ کو معلوم نہیں کہ مشتق پر حکم لگانے کی علت مبدا ہوتا ہے۔ سارق (چور) کو سزا دینے کا ذکر قرآن شریف میں ہے۔ تو اسکی علت کیا ہے؟ سرقہ (چوری)۔ زانی کو کیوں سزا ملتی ہے۔ اسکی علت کیا ہے؟ زنا۔ ٹھیک اسی طرح ظالموں کو عہد ابراہیمی نہ پہونچنے کی علت کیا ہے؟ ظلم (شرک و کفر) لیکن ساتھ ہی اسکے یہ بھی آپکو یا آپکے مشفق استاد کو معلوم ہے کہ قضیہ مشروطہ میں مادام الوصف حکم ہوتا ہے۔ یاد نہیں؟ منطق کا پہلا سبق ہے۔ کل کاتب متحرک الاصابع مادام کاتبا لا دائما اس لا دائما کو جانتے ہو کدہر اشارہ ہے؟ ای بعض الکاتب لیس بمتحرک الاصابع فی وقت ما یعنی جبتک کاتب کو کتابت کا وصف حاصل ہو حرکت اصابع بھی حاصل ہو۔ جب وہ وصف زائل ہو تو وہ حکم بھی ساقط۔

پس اس قاعدہ کے مطابق او ہم تمہیں بتلاویں کہ الاسلام یهدم ما کان قبله یعنی اسلام پہلے تمام گناہوں کو ملیامیٹ کر دیتا ہے۔ اس حدیث میں اگر آپکو شبہ ہو کہ سنی طریق سے منقول ہے اسلئے حجت نہیں تو قرآن شریف ہی کو دیکھئے کیا ارشاد ہوتا ہے۔ قل للذین کفروا ان ینتهوا یغفر لهم ما قد سلف (پ ۹ ع ۱۹) یعنی اے نبی تو کافروں سے کہدے اگر باز آجاویں اور توبہ کر دیں تو انکے سابقہ سب گناہ معاف کئے جاوینگے۔ اس سے بڑھکر دوسری آیت میں فرمایا قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفر لکم ذنوبکم۔ اے نبی تو ان سے کہدے اگر تم اللہ سے محبت کا دعویٰ کرتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کریگا۔ اور تمہارے گناہ بخشدیگا۔ اس آیت میں گنہگار تائبین کو بجائے مغفرت کے مزید احسان کا وعدہ بھی فرمایا ہے۔ یعنی تم بجائے گنہگار رہنے کے کفر و شرک سے توبہ کرنے پر خدا کے محبوب بنجاؤگے پس بتلاؤ کہ اس آیت اور حدیث میں خلفائے ثلثہ رضی اللہ عنہم کا حصہ نہیں؟ جبکہ انہوں نے توبہ کی اور پیغمبر علیہ السلام کے پیرو بن گئے تو پھر یہ وعدہ خداوندی ان سے کیوں متخلف ہوا کہ پچھلے گناہ معاف ہوکر خدا کے محبوب نہ بنے ہوں۔

ahmadimuslim.de

طالب علم صاحب! افسوس آپکو ناشفق اُستاد نے سخت دہوکہ دیا۔ غور سے سنئے! اگر آپ کی تقریر پر عمل کیا جائے تو آج اسلام اور پیغمبر علیہ السلام کو بھی جواب دینا پڑے۔ سنئے! پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں فرمایا وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ خدا نے تجھکو **ضال** پایا۔ پس ہدایت کی اور **ضالین** کی بابت فرمایا غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ (اے خدا ہمکو ضالین کی راہ سے بچائیو) چونکہ تم طالب علم ہو اس لئے تم کو میزان کے قاعدہ سے بتلاتا ہوں۔ النبی کان ضالا (صغریٰ) ولا شئ من الضالین یتبع (کبریٰ) نتیجہ تم خود ہی سمجھ لو۔ پس جس قاعدہ سے آپ اور آپکے فاضل اڈیٹر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو متبوع بتلاتے ہیں اُسی قاعدہ سے ہم خلفائے ثلاثہ کو سمجھتے ہیں۔

علاوہ اس کے تم نے امام کے لفظ کو بھی غور سے نہیں دیکھا۔ امام کا لفظ کئی ایک معنوں پر بولا جاتا ہے۔ خواہ حقیقت مجاز کہو یا مشترک۔ پیغمبر۔ خلیفۂ وقت۔ حاکم وقت۔ امام نماز۔ اب غور طلب بات یہ ہے کہ آیت موصوفہ میں ان معانی میں سے کون سے معنے مراد ہیں۔ اس عقدہ کے حل کرنے کے لئے حضرت ابراہیم کی امامت کو نظیر بنایا جائے تو امر سہل ہے۔ کہ جس قسم کی امامت حضرت ابراہیم کو ملی تھی اُس قسم کی امامت کی نفی کی گئی ہے کہ ظالموں کو نہیں پہونچیگی۔ کیونکہ پہلے ارشاد ہے قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا (اے ابراہیم! میں تجھکو لوگوں کا امام بنانا چاہتا ہوں۔ اسپر ابراہیم نے عرض کیا وَمِن ذُرِّيَّتِي میری اولاد میں سے بھی کسی کو۔ فرمایا لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ (ظالم میرے ولی عہد نہونگے) اس ساری آیت کو بغور دیکھا جائے تو ظالموں سے امامت نبوت کی نفی کی گئی ہے۔ ان معنے سے اگر آپ شروطیہ عامہ کو مطلقہ عامہ کے معنے میں بھی لے لیں۔ تو ہم آپ سے متعرض نہونگے مختصر یہ کہ آپ کا دعویٰ ہے کہ امامت بمعنی خلافت ظالموں کو نہیں پہونچ سکتی۔ مگر دلیل سے اگر کچھ ثابت ہوتا ہے تو یہ کہ امامت بمعنی نبوت ظالموں کو نہیں پہنچتی۔ فافہم التقریب۔ (باقی دارد)

تغلیب الاسلام کی نسبت ہمارے کرمدوست مولوی محمد فیروز الدین صاحب ڈسکوی سیالکوٹ سے ایک تحریر بھیجتے ہیں۔ گو اس قسم کی تحریرات کو ہم نے کبھی شائع نہیں کیا۔ مگر چونکہ ہمارے معزز ہمعصر وکیل امرتسر نے تغلیب پر کچھ ریمارک کیا تھا۔ جسکا جواب بھی گذشتہ اہلحدیث میں دیا گیا۔ اس لئے یہ تحریر درج کی جاتی ہے تاکہ ناظرین کو اندازہ لگانے کا موقع مل سکے کہ آریوں کے متعلق واقف کاروں اور نبرد آزماؤں کی کیا رائے ہے۔ اور وہ کارڈ حسب ذیل ہے۔

مجاہد اسلام و فخر اہل اسلام جناب مولوی صاحب زاد لطفہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ رات کو اتفاقاً جناب کی تالیف کتاب یعنی تغلیب الاسلام بجواب تہذیب الاسلام دہرمپال متفرق مقامات سے میرے مطالعہ میں آئی۔ ترک اسلام میں میرے خیال میں جو کمی رہ گئی تھی۔ واقعی تغلیب الاسلام نے وہ پوری کردی۔ میں آپکا اس بارہ میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور ہر مسلمان کو آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہئے۔ میرا ارادہ تہذیب کے جواب لکھنے کا تھا۔ لیکن اب میں نے فسخ کردیا ہے۔ آپ کی تغلیب فی الواقعی اس قابل ہے کہ ہر ایک مسلمان۔ ہر آریہ اور ہر ایک فرد بشر کے ہاتھ میں ہو۔ کچھ شبہ نہیں کہ آپنے کسی قدر ظرافت کی چاشنی دی ہے۔ لیکن ایسی غیر سنجیدہ اور غیر متین کتاب یعنی تہذیب کے جواب میں بغیر اسکے چارہ نہ تھا۔ میں آپکو اس کتاب کے لکھنے پر مبارکباد دیتا ہوں۔ اور گذارش کرتا ہوں کہ کتاب تکذیب براہین احمدیہ ہر دو جلد اور خبط الکبراء کا جواب بھی براہ مہربانی آپ اپنے قلم ہی سے نکالیں۔ اُن کے متفرق جواب ہوئے ہیں اور اچھے ہوئے ہیں مگر مفصل اور مکمل کوئی نہیں۔ یہ آپ ہی کا حصہ ہے کہ تکذیب کے خبط کے کل اغلاط اور غیر معتبر کتابوں کے حوالجات کو پرکھ کر صاف کردینگے۔ میں نے خود بھی کئی دفعہ ان کے جواب لکھنے کا ارادہ کیا لیکن عدیم الفرصتی مانع رہی۔ اب بفحوائے ہر مردے و ہر کارے آپ ہی اس کے اہل و موزوں ہیں۔

اڈیٹر:۔ دعا فرماویں تو آپکی فرمایش کی تعمیل کرنے کی خدا توفیق دے۔ آمین

دہرمپال ہے یا دہرمکال؟

(جناب جو سنگدل ہیں حضرت [illegible] / لقب انکو دیا ہے [illegible])

ہمارے ناظرین مہاشہ دہرمپال (سابق منشی عبد الغفور) سے واقف ہونگے جنہوں نے آریہ سماجی بنکر رسالہ ترک اسلام لکھا جسے آریوں نے ملک کے اس سرے سے اُس سرے تک ہوا کی طرح پھیلایا۔ جنہیں مہاشہ جی

ahmadimuslim.de

نے اپنی روحانی باپ سوامی دیانند کی طرح مسلمانوں کو اور مسلمانوں کی قرآن کو بے انت گالیاں دیں۔ اور وہ وہ بُرے الفاظ لکھے کہ جنکی کوئی حد نہیں۔ جن میں سے کسی قدر ہم نے تغلیب الاسلام جلد اوّل کے دیباچہ میں نقل کی ہیں۔ خیر اس ذکر کا تو موقع اور ہے۔ بدگوئی اور بدزبانی میں تو مہاشہ جی آریہ سماج کے کسی سابق لیڈر سے نہیں بڑھ سکتے۔ کیونکہ ان سے پہلے آریہ سماج کے جتنے لیڈر ہو چکے ہیں اُن سب کو اس فن (دل آزاری) میں کمال حاصل تھا۔ ہاں ایک بات میں مہاشہ جی سب سے سبقت لیگئے ہیں۔ کیا ہے؟ دروغگوئی اور افتراپردازی رسالہ ترک اسلام کے جواب کا یہاں موقع نہیں۔ اُسکا جواب تو ترک اسلام میں دیا گیا ہے۔ مگر حال کی ایک تحریر میں بھی مہاشہ جی اپنی عادت سے نہیں چوکے۔ آپ رسالہ اندر کے صفحہ ۱۹۹ پر لکھتے ہیں:۔

"سدرۃ المنتہیٰ کا ذکر قرآن میں موجود ہے۔ سدرہ عربی میں بیری کے درخت کو کہتے ہیں۔ مسلمان کہتے ہیں کہ معراج کی رات کو حضرت محمد صاحب نے آسمان بالا پر اس درخت کے بیر توڑ کر کھائے تھے۔ تو اسوجہ سے بہشتی درخت ہونے کیوجہ سے مسلمان بیری کے درخت کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں یہانتک کہ بعض دیندار اہل اسلام اپنے مردوں کو غسل میت کرواتے وقت بیری کے پتوں کو بھگو کر ہی غسل دیا کرتے ہیں"

حیف ہے اس دروغ گوئی پر اور نفرین ہے اس کذب بیانی پر کون مسلمان یہ کہتا ہے اور کون اہل اسلام بیری کی عزت کرتا ہے۔ اور کہاں اسلام نے انکو یہ سکھلایا ہے؟ مسلمانوں کو بیری کی عزت کبھی خواب میں بھی نہیں سوجھی۔ اسلام کی تعلیم تو کیا کسی مسلمان کا بھی یہ خیال نہیں۔ مگر چونکہ ویدک مت والے تو مگر پیپل اور بڑھ وغیرہ درختوں کو پوجتے ہیں اس لئے مہاشہ جی نے اُنکا عوض اتارنے کو مسلمانوں پر بھی یہ افترا کر دیا

سماجیو! جھوٹ بولکر احمقوں کو بہاندنا کہو جی کون دھرم ہے؟

ہم نے اس مضمون کے شروع میں کہا ہو کہ مہاشہ جی نے اپنے روحانی باپ دیانند جی کی طرح بدزبانی کی ہے ہمارے اس دعوے پر شاید کوئی سماجی دوست برا منائے اور ہمارا یہ بیان بھی مہاشہ جی کے بیان کی طرح محض جھوٹ ہی سمجھے۔ اسلئے ہم ستیارتھ کا صرف ایک مقام بتلاتے ہیں۔ باقی جنکو دیکھنے ہوں وہ تغلیب الاسلام جلد ۲ کے شروع میں دیکھیں۔

قرآن شریف کی سورۃ احزاب میں ذکر ہے کہ کفار کو جب جہنم میں ڈالا جائیگا تو وہ کہیں گے کہ خداوندا جن لوگوں نے ہمکو گمراہ کیا تھا (اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا) انکو دگنا عذاب کر اور بڑی لعنت کر" چنانچہ اسی ترجمہ کو سوامی دیانند جی خود صفحہ ۷۰۰ طبع اوّل پر نقل کرتے ہیں مگر پھر بھی اس پر دُر افشانی کرتے ہیں کہ:۔

"واہ کیسے موذی پیغمبر ہیں کہ خدا سے دوسروں کو دگنا دکھ دینے کی دعا مانگتے ہیں" صفحہ مذکور

سماجیو! بتلاؤ اس عبارت میں سوامی جی نے کتنے جرموں کا ارتکاب کیا سنئے! (۱) متکلم کے خلاف منشاء کلام کے معنے کئے۔ اس کی سزا کیا ہے وہی جو خود ہی ستیارتھ کے دیباچہ صفحہ ۷ پر لکھتے ہیں کہ متکلم کے خلاف منشاء معنی کرنی والے بڑے ضدی متمرد۔ سرکش عقل کے کھوئے ہوئے ہوتے ہیں۔ (۲) پیغمبروں کو برا کہا۔ حالانکہ خود ہی ستیارتھ طبع اوّل صفحہ ۷۰۵ پر فرمایا تھا کہ ہر مذہب کی دہرماتما لوگوں کی تعظیم کرنی چاہئے۔ (۳) مسلمانوں کے مذہب کی توہین کی اسکی سزا کیا ہے؟ وہی جو خود ہی صفحہ ۷۰۵ پر تجویز فرمائی ہے کہ:۔

"اپنے منہ سے اپنی تعریف کرنا اور اپنے ہی دھرم کو بڑا کہنا اور دوسرے کی مذمت کرنا جہالت کی بات ہے"

سماجیو! اگر اپنے گرو کو ان الزامات سے بچانا چاہو جو تمہارا پرم دھرم اور اوّل فرض ہے) تو ہمارا رسالہ سوامی دیانند کا علم و عقل " دیکھکر اُسکا جواب دو یا کم از کم اسی مقام ہی کا جواب بتلاؤ۔ مگر کیا تم دوگے؟ ہرگز نہیں البتہ مسخر وغیرہ چیلے باز ولی کے ذریعہ سے گالیاں دوگے۔ جنکو سننے کے ہم ہمیشہ سے عادی ہیں۔

ہم بھی ہیں سینہ سپر قاتل لگا جو ہو سو ہو + آج دیکھیں کاٹ تیرے ابروئے خمدار کا

علماء اہلحدیث سے سوال

بخدمت جناب فاضل اڈیٹر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

مسئلہ آمین بالجہر و رفع یدین جو فرقہ اہلحدیث میں مروج ہے اس فرقہ کو اس مسئلہ پر لکھنے سے بیساختہ ہنسی آتی ہے۔ اور جب اسکی بابت علماء اہلحدیث سے دریافت کی جاتی ہے تو فوراً یہ لوگ ایک دو حدیثیں سنا کر تسلی کر دیتے ہیں اور اگر پھر ان پر کچھ اعتراض کریں تو جھٹ کفر کا فتویٰ موجود۔ میں نہیں جانتا۔ کہ

ahmadimuslim.de

اس فرقہ نے حدیثوں کو کیا سمجھ رکھا ہے کہ انپر اعتراض کرنے والوں کو کافر بنانے سے نہیں رکتے۔ کلام باری کی آیتوں پر تو ہیں سوچنے اور سمجھنے کے لئے خداوند کریم کا خود ارشاد ہو رہا ہے۔ لیکن جہاں حدیث شریف آئی فوراً زبان بندی کا ارشاد۔ کوئی کلام نہ کرنا۔ ہرگز نہ سوچنا ورنہ کافر ہو جاؤ گے۔ نہایت افسوس کی بات ہے کہ کلام باری کی آیتوں کا تو یہ فرقہ شان نزول دیکھتا ہے۔ مگر کیا حدیثوں کا شان صدور کوئی نہیں۔ آپ ہی فرمائیے کہ اگر کوئی غیر مذہب کا شخص جیسے آپ اپنا کفر کا فتویٰ نہ استعمال کر سکتے ہوں آپ پر اعتراض کرے تو آپ لوگ کیا جواب دینگے۔ کہ حدیث میں یونہی ارشاد ہے۔ پس ہم لوگ جو آمین بالجہر اور رفع یدین کو منسوخ جانتے ہیں۔ تو اسی دلیل سے جانتے ہیں کہ ہر ایک کام اپنے اسباب کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔ یعنی روٹی جو پکانی پڑتی ہے صرف بھوک رفع کرنے کے لئے۔ کپڑا پہنتے ہیں برہنگی دور کرنے کے لئے۔ پس آمین بالجہر صرف اس لئے کیجاتی تھی کہ سورہ فاتحہ میں چونکہ نصف حصہ خداوند کریم کا حمد و ثنا ہے اور نصف بندوں کے لئے دعا ہے۔ اور اس میں ہر قسم کی حمد و دعائیں آجاتی ہیں۔ جب یہ پڑھی جاتی تو یہودی غصے میں آجاتے اور کہتے کہ ہر ایک حمد اور دعا تو مسلمان لگئے ہمارے لئے کیا رہا۔ انکو چڑانے کے لئے مسلمان آمین بالجہر کہتے۔ پس آپ انصاف سے بتائیے کہ اس زمانہ ہمارے نماز پڑھنے کے وقت کون سے یہودی جمع ہوتے ہیں۔ جن کے چڑانے کے لئے آمین بالجہر کیجاتی ہے۔ جب اسباب ہی نہیں تو کام کا کرنا چہ معنے دارد ایسا ہی رفع یدین صرف اس لئے تھی کہ منافق بغلوں اور آستینوں میں بت رکھ کر لے آتے۔ اور بوقت سجدہ پیشانی اُن پر رکھتے جس کے انسداد کے لئے رفع یدین کا حکم ہوا۔ اب آپ بتائیں کہ آپ کی بغلوں میں کون سے بت ہوتے ہیں جن کے گرانے کے لئے آپ رفع یدین کرتے ہیں۔ یا وہی بات ہے۔

ع آنچہ استاد ازل گفت ہماں میگویم

خلاف عقل بات کے نہ ماننے والو کچھ اپنی عقل سے بھی کام لیا کرو۔ امید کرتا ہوں کہ آپ میرا اس ناقص مضمون کو اپنے اخبار گوہر بار میں جگہ دینگے۔ جگہ دینگے۔ کیونکہ ہر مسلمان کے شکوک کو رفع کرنا آپکا فرض ہے۔

راقم۔ شیخ عبدالرحمان از جالندھر۔ بازار شیخاں۔

جواب } آپ کو کیا پڑی ہے کہ آپ غضب آلودہ لوگوں کے پاس جاتے ہیں۔ آپ بلا خوف ادھر آئیے اور خُلقِ محمدی کا مزا پائیے۔ مگر آپکا یہ الزام علماء اہلحدیث ہی پر لگانا غلط ہے۔ ہر ایک فرقہ میں اس قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ جنکی نسبت یہ شکایت کچھ بیجا نہیں ہے۔

کوئی مسئلہ پوچھنے اُن سے جائے — تو گردن پہ بار گراں لے کے آئیے
اگر بدنصیبی سے شک اسمیں لائے — تو قطعی خطاب اہل دوزخ کا پائے

ستوں (چشم بد دور) ہیں آپ دیکھے
ستودہ ہیں خُلقِ رسولِ امین کے

حنفی بھی ایسے لوگوں سے خالی نہیں۔ اعتبار نہ ہو تو لاہور کی بیگم شاہی مسجد میں جاکر امتحان کر لو۔ خیر اب سنئے اصل مسئلہ کا جواب۔ دونوں دعووں کا ثبوت آپکے ذمہ تھا جو آپ نے نہیں دیا۔ کونسی روایت میں آتا ہے کہ یہودیوں کو چڑانے کی غرض سے تعلیم ہوئی تھی۔ ایسا ہی کس حدیث میں آتا ہے کہ منافقوں کے بتوں کی غرض سے رفع یدین سکھلائی گئی تھی۔ بھائی صاحب یہ مانیں تو جاہل واعظ مسجدوں میں کہا کرتے ہیں جن کو نہ خدا کا خوف ہوتا ہے نہ رسول سے شرم۔ تمکو کیا پڑی کہ ایسی بے ثبوت بے مطلب باتوں کے پیچھے پڑتے ہو سنو۔ اگر رفع یدین اس غرض سے تھی جو تم نے بیان کی ہے تو کیا یہ غرض رفع یدین عند الرکوع کے کرنے سے پوری ہو سکتی ہے۔ آپ کسی وزندار چیز کو بغل میں لیکر رفع یدین کریں۔ پھر دیکھیں وہ گرتی ہے؟ ہرگز نہ گریگی۔ اور اگر رکوع کے وقت رفع یدین سے گر سکتی ہے تو یقین جانئے کہ پہلی رفع یدین سے بھی (جو سب لوگ افتتاح صلوٰۃ کے وقت کرتے ہیں) گر سکتی ہے۔

افسوس ہے کہ لوگ سنت نبوی کو کن حیلوں حوالوں سے ٹلاتے ہیں۔ کیا آپکے کسی امام اور مجتہد بلکہ کسی معتبر مصنف نے بھی یہ دعویٰ کیا ہے جو تم نے کسی سے سن سنا کر کر دیا ہے۔ اچھا تو ہم بغرض محال آپ کی بات مانے لیتے ہیں کہ رفع یدین اور آمین کے اسباب وہی تھے جو تم نے بتلائے تو کیا حج کے طواف میں رمل (تیز روی) کا سبب بھی تو کوئی تھا۔ آپ کو یاد نہ ہو تو سنئے! آپکی معتبر کتاب شرح وقایہ کے الفاظ یہ ہیں:-

کان سببہ اظہار الجلادۃ للمشرکین حیث قالوا اضناھم حُمّی یثرب۔ یعنی اُسکا سبب مشرکوں کو اپنا زور دکھانا تھا۔ کیونکہ انہوں نے کہا تھا کہ مسلمانوں کو مدینہ کے تپ نے کمزور کر دیا ہے۔ لیکن کیا پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا۔ اسکا جواب بھی شرح وقایہ ہی کے الفاظ میں سنئے!

ثم بقی الحکم بعد زوال السبب فی زمن النبی علیہ السلام و بعدہ۔ یعنی یہ حکم

(تیز روی کا نواقض ہیں) آنحضرت کیوقت اور بعد بھی باقی رہا۔ پس پہلو آپ اپنے علماء سے طواف میں رمل (تیز روی) کو منسوخ کرائیں پھر ہم سے رفع یدین و آمین بالجہر کی منسوخی پر زور دیں۔ اور آئندہ کو سنت نبویہ کو از خود منسوخ ٹھیرا لینے کا حوصلہ نہ کرنا۔ خدا فرماتا ہے۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا

تقریظات

فتاویٰ رشیدیہ

یعنی مولانا رشید احمد صاحب مرحوم گنگوہی کے فتووں کا حصہ اول شایع کیا گیا ہے۔ حنفی مذہب کی اصلی شکل مروجہ شرک و بدعت سے پاک صاف اور مبرا دکھانے کو فتاویٰ رشیدیہ کافی ہیں۔ لیکن خاصہ بشری ہے کہ بعض دفعہ بڑے بڑے مشہور علماء کو بھی سنی سنائی باتوں کا اثر ہوجایا کرتا ہے۔ جو تحقیق میں صحیح ثابت نہیں ہوتیں۔ اسی طرح مولانا ممدوح کو اہلحدیث کی نسبت یہ خبر پہنچائی گئی ہوگی۔ کہ یہ لوگ مجتہدین کو برا کہتے ہیں۔ اس لئے مولانا صاحب نے بھی ایک سوال کے جواب اہلحدیثوں کی برائی میں مجتہدین کو برا کہنا تحریر فرمایا ہے۔ مگر جب کوئی شخص بغرض تحقیق اہلحدیث کی مصنفہ کتابیں خصوصاً شیخ الکل حضرت مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب معیار الحق دیکھیگا تو اسے معلوم ہوجائیگا۔ کہ اہلحدیث کسی امام کو برا نہیں کہتے بلکہ سب کا ادب کرتے ہیں۔ اگر کوئی برا کہے تو اسکی ذاتی اور شخصی قباحت ہے۔ مذہب اہلحدیث اور تمام قوم کو اس سے کوئی سروکار نہیں جیسے حنفیوں میں بھی بعض ایسے ہیں جو ائمہ حدیث خصوصاً امام المحدثین امام بخاری رضی اللہ عنہ کو برا کہتے ہیں۔ بمثال کے لئے مولوی غلام قادر بھیروی حال مقیم لاہور موجود ہیں۔ کتاب کی لکھائی۔ چھپائی اور کاغذ عمدہ ہے۔ قیمت ۱۰/ پتہ: شیخ عزیز الدین علی نظر۔ مراد آباد۔ محلہ ساہو۔

کتاب المنفردات والوحدان و کتاب الضعفاء الصغیر و کتاب الضعفاء والمتروکین

یہ تینوں کتابوں کا مجموعہ جناب مولوی زین العابدین صاحب نے شائع کیا ہے فن حدیث میں اس مجموعہ سے ایک عمدہ اضافہ ہوا ہے کتاب اول امام مسلم کی تصنیف ہے دوئم امام بخاری کی۔ سوئم امام نسائی کی ہے۔ علم الرجال کے متعلق ایسی کتابوں کی سخت ضرورت ہے

کتاب المنفردات وہی ہے جسکا ذکر شرح نخبہ کے مصنف نے بھی کیا ہے کہ امام مسلم نے اس نام کی ایک کتاب تصنیف کی ہے اس میں اُن راویوں کو درج کیا ہے جن سے صرف ایک ہی شخص نے روایت کی ہے لکھائی۔ چھپائی اور کاغذ عمدہ ہے۔ مگر خط اردو ہے اگر عربی ہوتا تو اچھا تھا۔ سوا محصول ایک روپیہ پر ملیگی۔ پتہ حیدرآباد دکن۔ بازار عیسیٰ میاں۔ کوچہ نانا میاں۔ مکان قطب الدین صاحب متصل مولوی زین العابدین صاحب سے ملیگی۔

دعاوی قادیانی

اس کتاب میں مصنف نے مرزا صاحب قادیانی کے کل دعووں کی اصل عبارتیں بحوالہ صفحات لکھی ہیں اور بعض مناسب ریمارک بھی لکھے ہیں۔ لکھائی۔ چھپائی اور کاغذ اچھا ہے۔ قیمت ۴/ پتہ منشی اللہ دتا صاحب مقام جھنگ دروازہ

حل کلیات غالب

استاد غالب مرحوم کو کون نہیں جانتا انکے کلام کی جو قدر ہے وہ بھی مخفی نہیں پھر ہمارے مجدد مشرقی مولوی احمد حسن صاحب شوکت میرٹھی کا حل ہونے پر بہا گر زیادہ لکھنے کی حاجت نہیں۔ سخندان اصحاب خود ہی اندازہ لگالیں کہ کلیات کس کی ہیں اور حل کس کا ہے۔ واقعی استاد غالب کے کلام کو حل کرنے کے لئے ایسے شارح کی ضرورت تھی۔ قیمت عہ پتہ شوکت المطابع میرٹھ

پارہ کی گولی

یہ گولی حسب تجویز مجوزہ ہدہد میں لٹکا کر دو جایا جائے تو بہت طاقت دیتا ہے۔ اور خاص وقت میں منہ میں رکھی جائے تو مفید ہوتی ہے۔ قیمت گولی کلاں عمہ پتہ حکیم ٹھاکر دت شرما مالک اخبار دیش اپکارک لاہور۔

مشکی ٹکیاں

ان ٹکیوں کی بابت مشتہر کا دعویٰ ہے کہ پان میں کھانے سے خوشبو اور گلو صاف رہتا ہے۔ قیمت دو سو ٹکیاں ۱۰/ پتہ: سید عبد الرحمن لکھنؤ بنگلہ نمبر ۱

روئداد مدرسہ احسانی بہروچ بندر

سال اول بابت ۱۳۲۳ھ فہرست

چندہ دہندگان تو درج ہے۔ مگر نصاب تعلیم وغیرہ طرز تعلیم کو کچھ بیان نہیں۔ مہتمم صاحب مدرسہ۔ آئندہ کو مدرسہ دیوبند اور سہارنپور کی طرز

ahmadimuslim.de

پر روئداد دکھایا کریں۔ تاکہ دیکھنے والوں کو جملہ حالات سے واقف معلوم ہو سکیں۔

چند استفسارات

نمبر۱ میلاد مروجہ کی تردید میں کسقدر کتابیں آجتک طبع ہوئی ہیں۔ کہاں کہاں سے کس کس قیمت پر مل سکتی ہیں؟

نمبر۲- انوار ساطعہ مؤلفہ مولوی عبد السمیع رامپوری کا علاوہ براہین قاطعہ کے اور بھی کوئی جواب ہوئی ہیں۔ اگر ہوئی ہیں تو کہاں سے ملسکتے ہیں۔

نمبر۳- کتب مصنفہ ڈپٹی امداد علی صاحب کانپوری در رد میلاد مروجہ کہاں سے ملتی ہیں۔ کتاب کلمۃ الحق فارسی مؤلفہ نواب صدیق حسن صاحب یا کسی دیگر مولوی صدیق حسن کی بتردید میلاد مروجہ کہاں سے ملیگی۔ میرے پاس قلمی تھی۔ مگر کہوئی گئی۔

نمبر۴ درد دندان کیڑی وغیرہ کی نسبت مجرب نسخہ مطلوب ہو۔

امید کہ ناظرین مفصل جوابات سے سرفراز فرمائینگے۔

شیخ احمد اللہ از دہلی۔

کیا تلوار کی زور سے اسلام پھیل رہی یا عیسائیت؟

ملتان لائن پر اسٹیشن کوٹ رادہا کشن سے ۳ میل کے فاصلہ پر عیسائیوں نے ایک گاؤں آباد کر کے اسکا نام کلارک آباد رکھا ہے جسکو جہنم آباد کہنا کسی صورت بیجا نہوگا۔ غریب ہندو اور خاکروب قوم کے جو لوگ عیسائی ہو جاتے ہیں انکو بجائے کالے پانی سے بدتر جگہ میں بھیجنے کے اس قصبہ کلارک آباد میں بھیجا جاتا ہے۔ برٹش گورنمنٹ کے راج میں اگر کسی نے ایک انسانی گروہ کی بردہ فروشی اور غلامی سے بدتر درجہ کی حالت۔ عیسائیوں کے مقدس فرشتہ شکل اور شیطانی سیرت پادریوں کے ہاتھ سے ہوتے ہوئے دیکھنی ہو تو انکا اس گاؤں کلارک آباد کے ہندو اور خاکروب کرائی شدہ لوگوں کی حالت کو جا کر بچشم خود دیکھ لینا چاہئے۔ ان لوگوں کو دیکھ کر ہر عقلمند کو اچھی طرح معلوم ہو جاتا ہے کہ غریب جاہل لوگ عیسائی پادریوں کے ہاتھ میں پھنسکر کسی قسم کی تکلیفوں سے کچھ آسائش حاصل کر لیتے ہیں یا اس دنیاوی زندگی میں ہی ابد الآباد جہنم میں جھونک دئیے جاتے ہیں۔ یہ غریب ناداں جبتک یہاں عیسائیت میں رہتے ہیں تو محض ایک لدو گدہا یا ہل کے آگے لگے ہوئے بیل کی طرح دن کاٹتے ہیں۔ اور جب انکی آنکھ کھلتی ہے یا انکو کچھ دین و دنیا کی ہوش آتی ہے تو اسوقت یہ اپنے آپکو شیطانی شکنجہ و جال میں ایسے جکڑے ہوئے پاتے ہیں کہ نہ اس جہنم آباد سے پا رائے گریختن و نہ چارائے ماندن۔

آپ حیران ہونگے کہ میں لاڑکانہ سندھ سے آکر وہاں کیسے پہونچگیا۔ عرصہ دو ماہ سے یہاں کے باشندے عیسائی پادریوں کی نہایت بدسلوکی سے زچ ہو کر بہت کوشش کر رہے تھے۔ کہ کسی صورت ہمکو اس شیطان کے پہندے سے نجات ملے۔ حتی کہ لاہور کی شاہی مسجد میں آکر کئی دفعہ انہوں نے چاہا کہ کوئی صاحب ہمکو خدا کیواسطے مشرف باسلام ہونے کی تجویز بتلا دے۔ ہمارا سب گاؤں مسلمان ہونا چاہتا ہے۔ مگر جہنم آباد میں جانیکو کوئی جرأت کہاں سے لائے؟ جناب لیڈی پریم دیوی صاحبہ کے شدہ کرنے کے بعد کہیں ان ہماری شیولوں اور ہمارشیوں کی اولاد کروڑوں صدیوں سے بچھڑے ہوئے آریہ دہرتی بہائیوں کو اس وطنی مجاہد کی خبر لگگئی۔ پہر کیا تھا۔ اس سیہل کارن منتی مہاشٹی شدی مارچ وار چھٹھ گھوڑی پر پل چلپنوئیں۔ سیگھ راس ٹنگن اور نگن اور گرہ سیدہ تھی۔ آدین کھٹولے پر سوار ہو کر کوٹ رادہا جی کرشن مہاراج میں اپ میشو کا نام لیکر پہنچگیو۔ اس سرو سیدانند کی کرپا سے انتظام یہ سوجھا کہ موضع اعظم آباد اپنے مسلمان بھائی مرزا اعظم بیگ کا گاؤں اپنا ہی ہے۔ یہاں مسجد خانہ خدا میں ہم چلکر بیٹھتے ہیں۔ کلارک آباد کے سب بچے زن و مرد جو مسلمان ہونا چاہتے ہیں اسی میں بل گاڑی میں لاد کر لیگئے اس کو وہاں مسجد میں جا بیٹھے۔ ہمکو کہاں خبر تھی کہ یہ تو مرزا جی کا بھی دارالامان ہے مسجد کے مولوی صاحب کے دریافت فرمانے پر ہمنے صاف صاف اپنی غرض و حال کہدیا۔ انہوں نے موجودہ مرزا جی کو مذکورہ بالا خبر دی۔ غرضیکہ فوراً سے پیشتر گاؤں خالی کر دینے کا مرزا شاہی حکم جاری ہوگیا۔ اپیل کرنے پر حکم ہوا کہ ہمارے بہت سے دنیاوی تعلقات چونکہ پادریوں کے ساتھ ایسے نازک ہیں کہ ہماری تکمیل انکے ہاتھ میں ہے۔ چنانچہ انکی زمین میں سے ہو کر ہماری زمین میں نہر آنے والی ہے اور آپ کے یہاں ایسا کام کرنے سے بجائے نہر کے ہمپر پادریوں کا قہر آجائیگا وغیرہ وغیرہ۔ لاچار موضع اعظم آباد کا مورچہ ہمکو چھوڑنا پڑا۔ اس کے بعد یہاں سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر آباد کار مسلمانوں کا ایک دوسرا گاؤں موضع ترکی قریب تہا۔ مگر اس موضع کے مسلمانوں نے بھی ہماری مقصد سے آگاہی پا کر اپنی تنگی تمام کر دی۔ بجز سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہ سوجھا کہ اب کلارک آباد ہی میں چلو۔ جو کچھ ہو سو ہو۔ ادھر بیچاری ذیل کے نومسلم حال کو جب ہماری اعظم آباد آنیکی

خبر ملی تو ایکدم کلارک آباد کے لوگوں نے ادنیٰ سے لیکر اعلیٰ نمبردار تک کوچ کرکے اعظم آباد دانیکی تیاری کی تو تمام گاؤں میں ہلچل مچگئی اور پادریوں نے انکو اپنا پھندہ دکھلایا طرح طرح کی شیر بھبکیاں دیں اور گاؤں سے نکلنے نہ دیا۔ آخر میں کلارک آباد میں ہم بھی پہونچگئے۔ خدا جانے کس چال پر پادریوں نے مسلمانوں کو یہاں ایک چھوٹی کچی مسجد بنانے دی تھی۔ اپنے گاؤں میں ہماری داخل ہونے پر اس کے ملاں میاں عبد اللہ صاحب پر پادریوں کا غضب آٹوٹا۔ مسجد میں ہمارے داخل ہونے سے پیشتر میاں جی کو مع اسباب باہر نکالکر مسجد کا قبضہ لیلیا گاؤں کے بچہ بچہ کی زبان پر یہ بات جاری ہے۔ کہ پادری صاحب کو بلا قصور ہر شخص کو قید کر دینے کا ہر وقت اختیار ہے۔ تھوڑی سی تحقیقات پر معلوم ہوا۔ کہ گو پادری صاحب کو آنریری مجسٹریٹی کا اختیار بھی حاصل ہے۔ مگر یہاں ایسا انتظام نکالا گیا ہے کہ زمین کے مالک تو پادری ہیں اور باقی سب کے سب اعلیٰ نمبردار سے لیکر ادنیٰ تک کاشتکار ہیں۔ اور اسپر حکمت عملی سے سب کو اپنا مالی قرضدار بنا چھوڑا ہے۔ اب کوئی انمیں سے اگر عیسائی بنا ہو تو اس کو سارا دن لگاتار محنت و مشقت و مزدوری کرنے پر پاشن کے فیاضی لنگر کی شوربہ روٹی ملجاتی ہے۔ ورنہ جسدن کسی نے عیسائیت کا جوا اپنی گردن سے اتارا تو اسی دن انکو اپنی دیوانی ڈگریاں لاہور کے جیلخانہ کی سیر کرنیکو بھیجدیا۔ ایسی تکلیف دیکر پر بھی گرد و نواح کے گاؤں پر اسقدر بیجا تحکم اور دباؤ ڈالا ہوا ہے کہ آنا ہم لوگوں پر ایک گورز کا بھی نہیں۔ کیا مجال ہے کلارک آباد کا کوئی آدمی اگر مسلمان ہو جائے تو گرد و نواح کے کسی گاؤں میں کوئی رہنے کے لئے اسکو کرایہ پر بھی جگہ تک دیکے۔ پھر کیا یہ اوار کے زور سے عیسائیت کا پھیلانا نہیں تو اور کیا ہے؟ اگر عیسائی مذہب کے قبول کرلینے سے یہی نجات حاصل ہو سکتی ہے کہ جو بیچارے ان کلارک آباد کے کرانیوں کو ان پادریوں کی مہربانی سے حاصل ہوئی ہے تو حیف ہے ایسی نجات پر اور کروڑ حیف ہے ایسی نجات لینے دینے والے پر۔ قصہ کوتاہ آخر کار یہ آپکا نیاز مند کلارک آباد کے چار بڑے گھرانے کے سب زن و مرد اور بچوں کو جنمیں وہاں کا نمبردار بھی شامل تھا۔ بیل گاڑیوں پر سوار کرکے لاچار کوٹ رادہا کشن کے اسٹیشن والے بازار میں لے آیا۔ اور برسر بازار تمام ہندو مسلمانوں کے روبرو سب کو مشرف باسلام کیا۔ اس سے پیشتر بھی لوکلانہ ننده سے آتے ہی چند ہندوؤں کو مشرف باسلام کیا تھا۔ سب کی فہرست خدمت اقدس میں حاضر کرتا ہوں۔ اس کو کہتے ہیں بے تلوار کے اسلام کا پھیلنا اور بگچھڑے ہوئے بھائیوں کو دشمنوں کے قبضہ سے نکالکر اپنے ساتھ ملانا۔

اے آریہ بھائیو۔ اب ذرہ کچھ آپ بھی کلارک آباد کے میدان میں نکلو اور کچھ اپنے آریہ دہرم کے گن دکھلاؤ۔ خلق خدا ذرا آپ کی پرتی ندی سبھا کی شدہی کی کرتوت بھی دیکھنا چاہتی ہے۔ کیونکہ عملی کارروائی دیکھنے دکھلانے سے زیادہ سچائی کا کیا تجربہ و ثبوت ہو سکتا ہے۔

فہرست نومسلمان

نمبر شمار	نام اصلی	ولدیت	قوم	سکونت	اسلامی نام
۱	جوالا دہر	خزانہ رام	ہندو راجپوت	ملازم ریلوے ورکشاپ لاہور قلعہ گوجر سنگھ	جمال الدین
۲	لیڈی پیم دیوی	مسٹر اوگسٹی	عیسائی		فاطمہ
۳	سوہنی	زوجہ پوجا	ہندو جاٹ	ضلع حصار حال لاہور	برکت بی بی
۴	پسر	"	"	"	سلطان محمد
۵	پوجا	گنگا دہر	"	"	کریم بخش
۶	چندو	ملا	خاکروب	ملازم چھاؤنی لاہور	چراغ دین
۷	بڑا سنگھ	شہنا سنگھ	عیسائی	کلارک آباد	بدر الدین
۸	سادہو سنگھ	بڑا سنگھ	"	"	علم دین
۹	خیرو	"	"	"	خیر الدین
۱۰	گوہر دیوی دختر	"	"	"	گوہر بی بی
۱۱	روڑی زوجہ	"	"	"	رحمت بی بی
۱۲	جیون سنگھ	دانا سنگھ	"	نمبردار "	امام الدین
۱۳	خوشحال سنگھ	جیون سنگھ	"	"	خوشی محمد
۱۴	بسو دختر	"	"	"	فاطمہ
۱۵	حسو دختر	"	"	"	حسن بی بی
۱۶	شیر خوار بچہ	"	"	"	مریم
۱۷	بختی زوجہ	"	"	"	نعمت بی بی
۱۸	رانجھا	شہنا	"	"	دین محمد
۱۹	پسر "	رانجھا	"	"	غلام حسین
۲۰	پیاری دختر	"	"	"	عزیز بی بی
۲۱	ایلس "	"	"	"	آمنہ
۲۲	آسو زوجہ	"	"	"	عائشہ
۲۳	کیسر سنگھ	منگل سنگھ	"	"	فضل دین

جملہ ۲۳

نیاز مند محمد ابراہیم وکیل اسلام لاہور

ahmadimuslim.de

کرشن قادیانی پر ایمان لانیوالا خارج از امت رسول اللہ ہی

بلکہ مرتد من الاسلام کہیں تو بجا ہو - اسکی وجہ یہ ہے کہ جنکو خدا یا رسول پاک کا یہ حکم نہیں کہ خدا اور رسول کے حکم احکام کو چھوڑ کر غیروں کے امر و نواہی کے عامل ہوں مگر یہ عیسیٰ علیہ السلام کیوں نہوں - حضرت عیسیٰ علیہ السلام انہیں امر و نواہی کو جو خدا اور اسکے رسول برحق نے تعلیم فرمایا تھا - تازہ کرنے کے لئے آئینگے - انہیں کو پھیلائینگے - انکو کوئی نئے حکم یا نئی باتیں نہونگی - مگر کرشن جی کے سینکڑوں امر و نواہی ہیں - یہ کیسے مسیح ہوگیا - تھوڑی دیر کے لئے یہ بھی مان لیا جاوے کہ مثیل عیسیٰ ہیں تو بہلا اوصاف مثل عیسیٰ کے کہاں ہیں - جب اسکو سینکڑوں امر و نواہی ہیں تو اسکا ایک دین ہی علیحدہ ہو - اور یہ سب خدائے عزوجل و رسول پاک کے احکام سے باہر ہیں اس لئے مرزا مرتد ہوا اور اس کی امر و نواہی کے عامل بھی خارج از امت رسول اللہ ہیں اور اس کے کاذب ہونے کے لئے یہی دلیل یعنی عیسیٰ خاص خدا اور رسول ہی کے امر و نواہی کو پھیلائینگے - اپنے نئے حکم نئی ایجاد نہ کرینگے - کافی و وافی ہی -

دوسرے صاف بات کھلی بتلائے دیتا ہوں جتنے مرزائی ہیں اپنے نام کے بعد احمدی لکھتے ہیں غلام احمد کیطرف منسوب کرتے ہیں - کبھی محمدی نہیں لکھتے - (نعوذ باللہ) پھر حضرت کی امت ہونیکا دعویٰ کرنا باطل ہو اور یہ کونسی حدیث میں ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائینگے - تو لوگ احمدی کہلائینگے - یہ کہیں نہیں بلکہ سب محمدی کہلائیں گے - صرف آپ اتنی ہی تصدیق کرنا چاہئے کہ یہ عیسیٰ ہیں نہ کہ انکو امر و نواہی کے قائل ہونا - یہاں ایک اعتراض مرزائیوں کا یہ ہوگا کہ بعض مجتہدوں کے اجتہاد بھی تو کبھی خلاف قرآن و حدیث کے ہوتے ہیں - تو انکے امر و نواہی بھی علیحدہ ہوئے یہ کیوں نہیں خارج من الاسلام ہوئے (نعوذ باللہ) اسکا جواب یوں دیا جاتا ہے کہ جتنے مجتہدوں نے اجتہاد کیا ہی تو وہ قرآن و حدیث کے احکام پر ہی کیا ہے - کوئی علیحدہ انکا حکم نہیں تھا - بخلاف کرشن جی کے انکے کوئی حکم و احکام کو حدیث و قرآن سے مطلق تعلق نہیں بلکہ انکی شاستر ہی علیحدہ ہے اور دوسرے جتنے مجتہد تھے انکا ساتھ ہی یہ قول بھی ہوتا تھا کہ ہمارا اجتہاد جو خلاف حدیث و قرآن ہو تو مطلق چھوڑ دو بخلاف مرزا کے یہ تو اپنی نئی دین

بنانے کی کوشش میں ہو جیسے ایک زمانہ میں مسیلمہ کذاب کا خیال تھا - پھر ساتھ ہی مسٹی بہائیوں کا بوجہ نافہمی یہ اعتراض ہوگا کہ مرزا تو کلمہ پڑھتا ہے اسکی نئی امر و نواہی کے علاوہ اچھی باتیں بھی تو لکھتا ہے - شرک و بدعت کی برائی بتلاتا ہے - اسمیں دو اعتراض ہیں - پہلی بات کا جواب یوں دیا جاتا ہے کہ اسکا کلمہ پڑھنا ایسا ہی ہو جیسے منافق حضرت رسول اللہ کیوقت میں پڑھلیا کرتے تھے - یا جیسے اب ہنود پڑھ لیں دوسری انکی اچھی باتیں ایسی ہیں کہ دس اچھی تو دس بری - اچھی بتلاتے ہی لوگ سمجھ جائیں کہ یہ کیا اچھی باتیں موافق سنت کے بتلاتا ہے - اور دوسرا اپنے امر و نواہی - اسلئے کہ پھر اپنی امت بنے - اسکی اچھی باتوں کی طرف خیال کرنا ایسا ہے - کہ جیسے کاہنوں کی سچی باتوں پر ایمان لانا - جیسے کاہنوں کی سچی اچھی بری باتوں سے پرہیز کرنا چاہئے - اسیطرح کرشن جی کی صحیح باتوں کو بھی نہ ماننا صرف حدیث و قرآن کافی ہے - کرشن جی سے ہی صحیح باتیں کا ہیکو لیں - غرض یہ کہ اس مرزا کا دین ایک نیا دین ہے - ہر اس کی امت والا اس ہی کیطرف اپنے کو منسوب کرتے ہیں - اور انکی نئی امر و نواہی کے عامل ہیں - اسوجہ سے یہ خارج از امت رسول اللہ کہے گئے ہیں - اور عام سنیوں کو کہا جاتا ہے کہ اس کی اچھی بری باتوں کو ہرگز نہ دیکھیں - اچھی باتوں کا خیال نہ فرمائیں - ورنہ ضرور انکی بد باتوں کا بھی عامل ہونا ہوگا - جو خلاف قرآن و حدیث عمل ہو جائیگا - (نعوذ باللہ) کیا وہ حدیث معلوم نہیں جو چند صحابی مسجد نبوی میں کتاب آسمانی دیکھ رہے تھے - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہایت غصہ ہوئے - اس کے دیکھنے سے منع فرمایا - اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کے خیالات نہ پلٹ جائیں اس لئے دست بستہ مسلمانوں سے عرض کرتا ہوں کہ مرزا جی کی اچھی باتوں کا ہرگز خیال نہ فرماویں - انکو نگر میں نہ آنے دیا - عام تقریر صرف مسلمانوں کو اس کی اچھی بری باتوں سے بچانے کے لئے لکھی ہے اور اس کے اصول و مذہب کا رد انشاء اللہ تعالیٰ پھر کسی ہفتہ میں مشرح ہوگا -

ابو النعیم محمد عبد العظیم حیدر آبادی

مناجات

از مولوی محمد عثمان صاحب مختار چھپرہ ضلع سارن

اے اللہ تعالیٰ اے واجب العلیٰ — وسیلہ ہے میرا قبل از دعا
گواہی میں دیتا ہوں یہ بار بار — کہ تو ہی اکیلا ہے پروردگار

ahmadimuslim.de

اہلحدیث کی پرجوش نامہ نگار

اہلحدیث ایک مذہبی پرچہ ہے

اسکو ہر قسم کی لغزش سے پاک و صاف ہونا چاہئے۔ یہ ظاہر ہے کہ اس کو اغیار کا نمبر اخبارات سے بہت بڑھا ہوا ہے۔ میں ایک لمحہ کے لئے یہ پسند نہیں کرتا کہ اغیار کو کوئی موقع ایسا دیا جائے۔ کہ اسکو سقم عبارت پر مضحکہ اڑائیں یا یہ کہیں کہ اہلحدیث کے کالموں میں بسا اوقات خرگیر کی بھرتی ہوتی ہے۔

۹ فروری کے اہلحدیث میں اتحاد و اتفاق کے عنوان سے جو مضمون چھپا ہے۔ اس میں ہائے واؤ کی بے محل بکھارنے اور لفظوں کی بے موقع تکرار نے کسقدر بے لطفی پیدا کردی ہے۔ اور ۲۳ فروری کے اہلحدیث میں جو نظم قومی مسدس کی سرخی سے شائع ہوئی ہے وہ موزونیت سے کتنی پرے ہے۔ میرے خیال میں ایسے مضامین اور نظم اغیار کو منہ آنے کا موقع دینگے۔ مضمون اعلیٰ درجہ کی انشاپردازی کا نمونہ نہ ہو نہ سہی۔ ربط اور ترتیب سے تو الگ نہ ہو۔ نظم نازک خیالی کا بالاتر درجہ نہ رکھتا ہو نہ سہی۔ وزن اور قافیہ سے تو دور نہ ہو۔ نامہ نگار بھائیوں کے اخلاص حب قومی۔ جوش ہمدردی کی داد دئیے بغیر میں نہیں رہ سکتا۔ مگر کیا یہ ممکن نہیں ہے کہ ایسے پرجوش حضرات اپنی تحریر مطبع میں بھیجنے کے قبل اپنے استاد یا کسی اور کامل الفن بزرگ کو دکھلالیں۔ اہلحدیث کی ہمدردی اس تحریر کا باعث ہوئی ہے نکتہ چینی۔ خاطر شکنی۔ خود نمائی مقصود نہیں (وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ) اگر میرے بھائیوں کو ناگوار گذرے تو امیدوار ہوں معاف فرمادینگے۔ والسلام

ہیچمدان (ڈاکٹر) محمد زمان عفی عنہ از بہاری جونک (تہت)

اے ترک من مناز کہ ترکی تمام شد

دگرگوں میشود احوال عالم
بہر لحظہ بہر ساعت بہر دم

زمانہ کی نیرنگیاں ہمیشہ بدلتی رہتی ہیں وہ قومیں خوش نصیب ہیں جو رفتار زمانہ کا ساتھ دیتی ہیں اور جو قومیں اس کے خلاف رہتی ہیں وہ بدنصیب۔ عالم کے موجودہ مشاہدات اسکی کافی شہادت ہیں۔ قادر مطلق کا منشاء قدرت سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ اقوام دنیا رفتار زمانہ سے ساز باز رکھیں۔ اسکا بین ثبوت یہ ہے کہ پیغمبران علیہم السلام جب جب مبعوث ہوئے ہیں معجزات اور نشانیاں انکو مقتضائے زمانہ کے موافق عطا ہوئی ہیں سرور کائنات علیہ السلام والصلوٰۃ نے جب نزول اجلال فرمایا ہے عرب میں فصاحت اور بلاغت کا معرکہ گرم تھا۔ اسی لئے کلام پاک اعلیٰ درجہ کا فصیح و بلیغ نازل ہوا۔

سوا تیرے معبود کوئی نہیں — نہیں ہے نہیں ہے نہیں ہے نہیں
اکیلا ہے اور آپ ہی آپ ہے — نہ جورو نہ بیٹا نہ ماں باپ ہے
کسی بات کی تجھ کو پروا نہیں — کفو تیرا بھی کوئی اصلا نہیں
زمانے کی توصیف تیرے لئے — جہاں تک ہے تعریف تیرے لئے
بجز تیرے معبود کوئی نہیں — ہے اثبات کا مجھ کو عین الیقیں
ہر ایک کی تیرے ہاتھ میں جان ہے — تو بندوں کا اپنے نگہبان ہے
بڑا بابرکت تیرا نام ہے — تیرا نام جپنے میں آرام ہے
تیرا کام رحمت سے خالی نہیں — کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں
تیرے ہاتھ میں ہے دل ہر ایک کا — جدھر چاہتا ہے ادھر پھیرتا
جو کچھ چاہتا ہے وہ کرتا ہے تو — کسی سے بھی ہرگز نہ ڈرتا ہے تو
کسی میں نہیں ایسی قدرت خدا — کرے کام میں تیرے چون و چرا
ہم عاجز ہیں بندہ گنہگار ہیں — گناہوں میں اپنے گرفتار ہیں
خدایا ہمارے بری چال نے — الٰہی میری شامت اعمال نے
گنہ کی ندی میں ڈبویا مجھے — غرض دین و دنیا سے کھویا مجھے
مدد میری جبتک نہ ہووے خدا — نکلنے کا کچھ بھی نہیں آسرا
بہت عاجزی و بہت انکسار — تیرے در پہ کرتا ہوں یا کردگار
تیرے رحم کا ہوں میں امیدوار — تو کر رحم اے پاک پروردگار
الٰہی میں کرتا ہوں تجھ سے سوال — بچا آگ دوزخ سے یا ذوالجلال
مصیبت زدہ ہوں و رنجور ہوں — گدا پاشکستہ ہوں مجبور ہوں
گناہوں کو میرے بخش دے کریم — کہ ہے نام تیرا غفور الرحیم
میری اگلی پچھلی گناہیں ہوں معاف — گناہوں سے کر دے مجھے پاک و صاف
تیری ذات سے ہے یہ پورا امید — کہ ہے میل سے جیسا کپڑا سفید
گناہوں کو رحمت کے پانی سے دھو — کہ دل مثل آئینے کے صاف ہو
بچا مجھکو یارب بری کام سے — الگ رکھ مجھے رنج و آلام سے
مجھے دین و دنیا میں دلشاد رکھ — میرے لڑکے بالوں کو آباد رکھ

مجھے سیدھے رستہ چلا اے خدا
ہے رو رو کے یہ عثمان کرتا دعا

مینیجر کیطرف سے معذرت

مولوی صاحب چونکہ مظفرنگر وغیرہ کے سفر کو گئے ہوئے ہیں اسلئے فتوے درج نہیں ہوسکا

...کی تحصیل ضروری ہی نہیں – واجب بلکہ فرض اہم ہے – انہیں علوم ان ہی کا باعث ہے

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

بگھرہ ضلع مظفرنگر میں اسلامی جلسہ بڑی کامیابی سے ہوا۔ مولوی ابوالوفا ثناء اللہ صاحب بھی شریک تھے (مفصل آئندہ)

مولوی فیروزالدین صاحب سیالکوٹ سے لکھتے ہیں کہ رسالہ انوارالاسلام جاری رہیگا۔ انشاء اللہ۔

افسوس کہ امسال تعزیوں کیوجہ سے انبالہ میں فساد ہوا۔ تعزیہ داروں نے کسی غیر معمولی راستہ سے جانا چاہا تھا۔ پولیس نے روکا تو خوب گتھم گتھا ہوا۔ ملزم گرفتار کئے گئے۔ مسلمانو! تمہاری حالت پر بہت افسوس ہے خسرالدنیا والآخرۃ کب سمجھوگے اور کب جاگوگے۔ کن کاموں میں اپنا وقت اور روپیہ صرف کر رہے ہو۔

صحیح بخاری میں قریباً ۱۰ ہزار حدیثیں ہیں جو ۶ لاکھ حدیثوں سے منتخب کر کے درج کی گئی ہیں۔ ایکسو ساٹھ کتاب ہیں اور تین ہزار چار سو پچاس باب ہیں۔ ان تمام شیوخ کی تعداد جنسے صحیح بخاری میں حدیثیں لی گئی ہیں دو سو نواسی ہے۔

لاہور کے مولوی سید ابوالقاسم صاحب مشہور شیعی فاضل نے بعمر ۷۰ سال صرف [illegible] افسوس آپ کی تفسیر بھی ناکمل رہی۔

ولایت کے ایک جوتشی مسٹر گور لکھتے ہیں کہ عنقریب آفتاب اس ستارہ سے ٹکر کھانے والا ہے جو املوس بالکل دھندلا دکھائی دیتا ہے۔ یہ ستارہ آج سے ۱۱۰ برس قبل آفتاب سے چار ارب میل کے فاصلہ پر تھا۔ لیکن چودہ برس بعد وہ یورنس میں پہونچ جائیگا۔ اور آفتاب کے ساتھ اس زور سے ٹکر کھائیگا کہ سورج زمین پر چل پہونچ جائیگی۔ اور لاکھوں جانیں تباہ ہونگی۔ (العلم عند اللہ)

مردی کا خط۔ امریکہ کے ایک ڈاکٹر مسٹر رچرڈ کو فوت ہوئے ایک مہینہ گذرا ہے۔ مرتے وقت اپنے دوستوں سے کہہ گئے تھے کہ مرنے کے بعد تم سے خط و کتابت جاری رکھنے کی کوشش کرونگا۔ اب ایک امریکن اخبار کہتا ہے کہ ڈاکٹر متوفی کی روح نے ایک شخص مسٹر ڈٹرائیٹ کے نام روانہ کیا ہے اور اسکی روح نے اپنی خط و کتابت کا یقین دلانے کے لئے یہ بھی لکھا کہ ایک خط پروفیسر ہسکوپ کے نام بھی آئیگا۔ اسکے بعد پروفیسر مذکور کے نام بھی خط موصول ہوا۔ لوگوں کو اس بات کا یقین نہیں آتا۔ لیکن سائیکل انسٹیٹیوٹ اس کی نسبت سرگرمی سے تحقیقات کر رہا ہے۔

لکھ پتی حجام۔ یہ بات تعجب انگیز ہے کہ حجام بھی لکھ پتی ہو سکے۔ لیکن ناظرین کو یہ خبر سنکر حیرت ہوگی۔ کہ شکاگو میں اسوقت چار لکھ پتی ایسے موجود ہیں جنہوں نے صرف حجامت خانے کھولنے کے باعث تمول حاصل کیا ہے۔ ان حجامت خانوں میں ایک شخص طامس ولیم نامی کام کرتا ہے اسکی سالانہ تنخواہ نو ہزار روپیہ ہے اور جو انعام ملتے ہیں وہ مزید براں۔ اور لطف یہ ہے کہ یہ شخص دن بھر میں صرف چار حجامتیں کرنیکا نوکر ہے اگر زیادہ کرے تو اوور ٹائم لیتا ہے۔ ہندوستان میں تو نو ہزار روپیہ سالانہ تنخواہ کسی تحصیلدار کی بھی نہیں ہوتی۔

انجمن حمایت اسلام لاہور کا اکیسواں سالانہ جلسہ ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶ اپریل ۱۹۰۶ء کو ایسٹر کی تعطیلات میں ہوگا۔

طاعون سے محفوظ رہنا۔ فیہ شفاء للناس۔ شہد کی نسبت کلام الٰہی میں آیا ہے۔ اور فرمایا جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر مہینہ میں تین دن نہار منہ شہد (خالص) چاٹ لیا کریگا وہ بڑی بڑی آفات و بلیات (ارضی و سماوی مثلاً ہیضہ و طاعون وغیرہ امراض مہلکہ) سے محفوظ رہیگا۔ [illegible] حقیر بارہا اپنے وطن مالوف قصبہ گنگنی ضلع سلطانپور اور خاص کر شہر لکھنؤ محلہ مولوی گنج و پاٹانالہ وغیرہ میں اسکا تجربہ خود کرتا رہا اور نفع خلق اللہ کے لئے محفل وعظ و پند وغیرہ میں اس کی ہدایت کر کے اکثروں کو اس طرف ترغیب دلاتا رہا۔ چنانچہ اب اپنے تجربہ کے بعد مسکین کو یقین کامل ہو گیا ہے۔ کہ جس جس نے حسب معمول شرعی اسکا استعمال کیا۔ بفضلہ تعالیٰ وہ تمد میں بچے سب ہر بلا و ہر مرض خصوصاً وبا و طاعون سے محفوظ رہے۔ ہر مہینہ عربی کی پہلی دوسری تیسری تاریخ کو متواتر ایک ایک یا تین تین انگلی شہد خالص چاٹ لینا چاہیے۔ یہی مسکین کا ہیچ سا نسخہ ہے۔ والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ

راقم ابوالبصیر محمد بہار احمد قادری سلطانپوری

زنانہ تعلیم۔ لاہور کے زنانہ نارمل سکول میں اسوقت ۳۰ عورتیں تعلیم پا رہی ہیں اور ۴ عورتیں استانیوں کا کام کر رہی ہیں۔

پھانسی۔ بائیسویں رسالہ جہلم کے سوار کو پھانسی دیگئی اس نے جمعدار کے بیٹے کو قتل کر دیا تھا۔

لدھیانہ پولیس نے قمار بازوں کا گروہ گرفتار کیا جس میں بیان کیا جاتا ہے کہ ایک سارجنٹ پولیس بھی شامل تھا۔

امرتسر کے مقدمہ آمین کی تاریخ بلا کسی کارروائی کے ۶ اپریل مقرر ہوئی۔

ahmadimuslim.de

سامانِ تندرستی

برقی سٹ برائے نامردی

اس سٹ میں تین شیشیاں ہیں ایک شیشی برقی روغن کی ہے جس

کے استعمال سے صرف بارہ گھنٹے کے اندر نامردی سست رگوں کا پانی خارج ہو جاتا ہے اور ایک شیشی روغن طلا کی ہے جسکی مالش سے عضو مخصوص اپنی اصلی حالت پر آ جاتا ہے۔ اور ایک شیشی برقی پلز کی ہے جن سے اندرونی کمزوری کا ازالہ ہو کر بدن میں خون بڑھتا اور طاقت پیدا ہوتی ہے مختصر یہ کہ سٹ ہذا نامردی کا مکمل علاج ہے۔

قیمت مع محصول (للعہ) تین روپیہ پانچ آنہ

مومیائی مقوی باہ

یہ دوائی ابتدائی سل ودق۔ دمہ دماغی و بدنی کمزوری۔ ذکر۔ جریان

منی کے دفعیہ اور کرم منی کو بڑھانے کے لئے اکسیر ہے۔ چوٹ لگتے ہی دو رتی کھا لینے سے درد فوراً دور ہو جاتا ہے بچوں کو ½ رتی روزانہ کھلانے سے تھوڑے عرصہ میں فربہ کرتی ہے۔ بوڑھوں کو عصائے پیری کا کام دیتی ہے جن لوگوں کا سینہ چھوٹا اور نزلہ وزکام کی شکایت ہو۔ اُن کی محافظ صحت ہے۔ جماع کے بعد دو رتی کھا لینے سے پہلی طاقت بحال رہتی ہے۔ اور جن اشخاص کے ہاں بسبب کمزوری نطفہ اولاد نہ ہوتی ہو۔ وہ اسے استعمال کرکے قدرت الٰہی کا تماشا دیکھیں الغرض مومیائی ہذا ہر قسم کی کمزوری کا تیر بہدف علاج ہے۔ وید ک اور یونانی طب کی کتابیں اسکی توصیف میں رطب اللسان ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ ایسی زود اثر اور مقوی دوا شاید ہی کوئی ہو۔ ایکدفعہ آزمائیے اور فائدہ اٹھائیے۔ قیمت فی چھٹانک (جس سے کم روانہ نہیں ہو سکتی۔) مع محصول عیعہ

ممسکِ جریان

اس دوائی کے استعمال سے جریان بطور روزہی بند ہو جاتا ہے۔ اور منی بڑھتی اور گاڑھی ہو جاتی ہے۔ قیمت ۲۰ خوراک (جس سے کم روانہ نہیں ہو سکتی) مع محصول عیعہ

معجون تیرہ رتن

نزلہ۔ کھانسی۔ ضعف دماغ اور نسیان کے دفعیہ کیلئے ازحد مفید ہے۔ طالب علموں۔ وکیلوں اور دیگر دماغی محنت کرنے والے صاحبان کو ضرور اسکا استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت عہ

صغر سنی شادی کی نقصانات اور مزہ سیکھنا چاہو تو کتاب بے اختیار دل کو ساتھ کرو۔ قیمت ۲ر

المشتہر علم دین مینیجر دی سیدلین ایجنسی۔ کٹرہ قلعہ۔ امرتسر پنجاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مفصلہ ذیل مال

ہمارے کارخانہ سے نہایت عمدہ و ارزاں ملسکتا ہے اور بحکم کی تعمیل فرمائش آتے ہی فوراً کیجاتی ہے اور مال بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل روانہ کیا جاتا ہے

مختصر فہرست مال

لنگی سادہ ۱۲ سے صہ تک فی عدد	کلاہ سادہ ۲ سے ۹ر تک
〃 زرین ۱۲ سے عہ 〃 〃	〃 زرین عہ 〃 صہ 〃
پٹی دیسی اونی ۱۲ سے ۱۴ر 〃 فی جوڑہ	پٹی سرکاری ۱۲ 〃 ۱۲ 〃 فی جوڑہ
〃 پشمینہ سے 〃 صہ 〃 〃	〃 بڑھیا ۱۲ 〃 ۱۲ 〃
کمبل دیسی سے 〃 صہ 〃 فی عدد	کمبل فوجی للعہ 〃 عہ 〃
لوئی سفید صہ 〃 عہ 〃 〃	چادر پشمینہ عہ 〃 صہ 〃 〃
جرابیں دستانہ اونی ۸ر سے عہ 〃 فی جوڑہ	بنیان و پاجامہ اونی ۱۲ سے صہ 〃
〃 سوتی ۲ر سے ۱۲ 〃 فی درجن	〃 سوتی ۲ر 〃 عہ 〃
ڈبی زرین خاکی ۱۲ر گز سے ۱۲ 〃	پٹی برائے کوٹ فی تہان ۸ر سے ۹ گز 〃
صافہ ململ اودہ سے 〃 صہ 〃	صافہ ململ خاکی ۱۲ 〃 عہ 〃
ازاربند سوتی ۲ر 〃 ۴ر 〃 فی عدد	رومال سوتی ۱۲ 〃 عہ فی درجن
〃 ریشمی ۱۲ر 〃 سے 〃 〃	〃 ریشمی ۸ر 〃 سے فی عدد
تہان گبرون باریک و موٹا للعہ 〃 عہ 〃	جرابیں ولایتی سے 〃 ۸ر 〃
جوتہ سادہ سخت لدھیانہ ۱۲ 〃 للعہ 〃	دری برائے پلنگ عہ 〃 سے 〃
〃 زرین و چپل پوری ۱۲ 〃 عہ 〃	دری فرشی فرمائش آنے پر تیار ہو سکتی ہے
لنگیاں اوڑھنے کی ۱۲ 〃 سے 〃	
رنگین لوئی ۳ گز طول ۲ گز عرض صہ سے 〃	باقی فہرست منگوا کر دیکھو۔

علاوہ انکے ہر قسم کا مال۔ فوجی اسباب۔ لنگیاں۔ کمربند۔ سیٹل زرین۔ بٹن جبادار سوتی و زرین پیچ اونی و سنہری و روپہری و لیس اونی و سنہری و روپہری وغیرہ وغیرہ بہ نسبت دیگر سوداگروں کے ہمارے کارخانہ سے ارزاں ملیگا۔ ایکبار بطور آزمائش کے تھوڑا سا منگوا کر ملاحظہ فرماویں۔ پھر خود بخود کارخانہ کی سچائی اور مال کی عمدگی معلوم ہو جائیگی۔

نوٹ۔ سوداگران کو خاص رعایت سے مال بھیجا جاتا ہے۔ عام خریداروں کو بذریعہ وی پی یا نقد روپے آنے پر ارسال کیا جاویگا۔ اور خرچ پارسل وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا پتہ خوشخط لکھیں

المشتہر

شیخ غوث محمد اینڈ کمپنی سول و ملٹری کنٹریکٹرز لودہانہ شہر

کارخانہ عطر

اگر آپ کو عط

قنوج کے مش

افراط کی نسیم قنو

خوش ہو جائیگ

مختصر فہ

نام عطر
گلاب
کیوڑہ
موتیا
حنا
چنبیلی
مشک عنبر
باندی
مدمت
خس
نگر تیل

مفصل فہ

کیجائیگی۔

فرحت ا

حسب الارشاد مولانا ابوالوفا ثناءاللہ صاحب مولوی فاضل مالک اپنے مطبع اہلحدیث امرتسر میں چھپکر شایع ہوا۔

ahmadimuslim.de